بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اُردو قواعد و اِنشا

گیارھویں اور بارھویں جماعت کے طلبہ کے لیے

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس،
خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کُتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مصنّف/مؤلف: ❁ پروفیسر محمد طاہر صدیقی

مدیران: ❁ ڈاکٹر جمیل الرحمٰن ❁ محمد ظہیر کاشروٹو

ٹیکنیکل ریویو کمیٹی: ❁ پروفیسر ڈاکٹر علی محمد خاں ❁ پروفیسر ظفر الحق چشتی
❁ ڈاکٹر عظیم اقبال ❁ ڈاکٹر خادم حسین رائے

نظرِ ثانی: ❁ پروفیسر ڈاکٹر علی محمد خاں

زیرِ نگرانی: ❁ ڈاکٹر جمیل الرحمٰن ❁ محمد ظہیر کاشروٹو ❁ سرفراز احمد فتیانہ

ڈائریکٹر مسودات: ❁ محترمہ ریحانہ فرحت

سینئر آرٹسٹ/ڈپٹی ڈائریکٹر گرافکس: ❁ مسز انجم واصف

کمپوزنگ: ❁ محمد جمیل کنیرا

ڈیزائننگ: ❁ کامران افضال

تجرباتی ایڈیشن

ناشر: مطبع:

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت

پیش لفظ

اردو ہماری قومی اور رابطے کی زبان ہے۔ زبان کے ذریعے ہی سے فرد اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کرنے پر قادر ہوتا ہے۔ اردو زبان نہ صرف ذریعۂ ابلاغ ہے بلکہ ہماری تہذیب کا نشان بھی ہے، لہٰذا لازم ہے کہ ہم اس نشان کو اپنی پہچان بناتے ہوئے اس پر فخر کریں۔ اردو لکھنے، پڑھنے اور بولنے سے ہمارا تہذیبی سرمایہ دنیا بھر میں اُجاگر ہوتا ہے، اس لیے اردو کے فروغ میں اپنی مساعی بروئے کار لانے والے تمام اصحاب، اساتذہ اور ادارے لائقِ تحسین ہیں۔

ادارہ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ساٹھ کی دہائی سے نسلِ نو کے لیے معیاری اور سستی کتابیں تیار کرتا چلا آرہا ہے۔ اردو قواعد و انشا کے نام سے پرائمری، ایلیمنٹری اور سیکنڈری سطح کے طلبہ کے لیے کتب کافی عرصہ سے موجود تھیں جب کہ انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کے لیے ادارہ کی سطح پر کوئی کتاب دستیاب نہیں تھی۔ اساتذہ اور طلبہ کی طرف سے بار بار تقاضا سامنے آرہا تھا کہ انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کے لیے بھی اردو قواعد و انشا کی کوئی کتاب مرتّب کی جائے۔ اسی بنا پر نصابی اور امتحانی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے زیرِ نظر کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ اس ضمن میں یہ بھی خیال رکھا گیا ہے کہ قواعد کے موضوعات کی بے جا تکرار نہ کی جائے کیوں کہ یہ موضوعات طلبہ اپنی سابقہ جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ البتہ کچھ نئے موضوعات مثلاً: صوتیات، علمِ ابجد، رسم الخط، اصنافِ ادب اور علمِ عروض وغیرہ کا جامع تعارف کرایا گیا ہے تاکہ طلبہ زبان و ادب کا بہتر ادراک کر سکیں۔ انشا پردازی کے لیے مناسب ہدایات کے ساتھ ساتھ نمونے کی تحریریں بھی شامل کی گئی ہیں۔ مزید یہ کہ تخلیقی مشق کے لیے عنوانات بھی تجویز کر دیے ہیں۔ زبان و ادب میں مہارت مسلسل مشق سے ہی ممکن ہوتی ہے۔ اس توسط سے طلبہ اساتذہ کی شاہ کار تخلیقات کے مطالعے سے اپنا جداگانہ اسلوب وضع کرنے کے علاوہ اپنی تحریروں میں نکھار بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ اساتذہ اور والدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بچّوں کی لسانی اور ابلاغی مہارتوں پر زور دیں تاکہ طلبہ اپنے جذبات و احساسات کا بہتر اظہار کرتے ہوئے اغیار کی مرعوبیت سے بچ سکیں۔

[ادارہ]

حُسنِ ترتیب

قواعد

عنوانات	صفحہ نمبر
علمِ قواعد: تعارف	5
اردو حروفِ تہجی	5
شمسی اور قمری حروف	5
رسم الخط	6
صَرف ونحو	6
تذکیر وتانیث (حقیقی وغیر حقیقی)	7
واحد جمع	8
سابقے اور لاحقے	10
رموزِ اوقاف	13
حروف	16
مرکبِ تام	17
مرکبِ ناقص	17
امدادی افعال	18
مطابقت اور مطابقت کے اصول	21
غلط جملوں کی درستی	23
روزمرّہ اور محاورہ	34
ضرب الامثال	48
علمِ بیان	55
علمِ بدیع	58
علمِ عروض	60
چند شعری اصطلاحات	62
اصنافِ نظم ونثر	64

انشا پردازی

عنوانات	صفحہ نمبر
تلخیص نگاری	75
مکتوب نگاری	79
درخواست نویسی	90
رسیدات	96
مکالمہ نگاری	100
آپ بیتی	114
رُوداد نویسی	129
روزنامچہ	140
مضمون نویسی	146
مضامین کی اقسام	146
مضامین لکھنے کے لیے ضروری باتیں	146
اہم مضامین	147
مضامین کے لیے دیگر عنوانات	192

ایجوکیشن بورڈز کے مطابق جماعت وار عنوانات کی تقسیم

گیارھویں جماعت

مکالمہ، روداد، رسید، درخواست، تلخیصِ عبارت، شعری وادبی اصطلاحات، تشبیہ، استعارہ، تلمیح، مطلع، مقطع، ردیف، قافیہ، وغیرہ۔ غلط جملوں کی درستی، تذکیر وتانیث۔

بارھویں جماعت

مضمون نویسی، مکتوب نگاری، آپ بیتی، رموزِ اوقاف، مطابقت، حروف، امدادی افعال کا درست استعمال۔

عِلمِ قواعد: تعارف

زبان سیکھنے اور زبان شناسی کے لیے قواعد سے آگاہی ناگزیر ہے۔ اردو زبان کے قواعد کی بنیاد علمِ ہجا، علمِ صرف اور علمِ نحو پر قائم ہے۔ علمِ ہجا کا تعلق املا سے ہے۔ اردو زبان کی تحریری صورت میں یہ علم بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ علمِ ہجا میں حروفِ تہجی کے در و بست، ان کے صوری و صوتی پہلوؤں کے بارے میں معلومات، ان کی چھوٹی بڑی اشکال اور حروف جوڑ کر الفاظ بنانے کے قرینے سیکھے جاتے ہیں۔ علمِ صَرف قواعد کا وہ حصہ ہے جس کا موضوع لفظ ہے۔ صرفی اصولوں میں کلمات و الفاظ موضوعِ بحث ہوتے ہیں۔ علمِ صرف میں قواعد کے مطابق لفظوں کی بدلتی ہوئی صورتِ حال کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں، مثلاً کلمہ کیا ہے؟ مہمل کیا ہے؟ کلِمے کی اقسام اسم، فعل اور حرف سے کیا مراد ہے؟ یہ کلمات اپنی شکلیں کن قواعد کے مطابق تبدیل کرتے ہیں وغیرہ؟ علمِ صرف میں ان تمام سوالوں کا جواب تلاش کیا جاتا ہے۔ نحو کا موضوع جملہ ہے۔ قواعد کا وہ حصہ نحو کہلاتا ہے جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔ گویا نحوی اصولوں میں جملہ اور اس کی بدلتی ہوئی صورتِ حال ہی موضوعِ بحث ہوتی ہے۔

اردو حروفِ تہجی

حرف کا اصطلاحی معنی ہے زبان بننے کی آوازیں یا لفظ کا ایک جُز، مثلاً: حرص کے تین حروف ہیں: ح، ر اور ص۔ سادہ آوازوں کو تحریری علامات میں لانے کا نام حرف ہے۔ ہر زبان کی بنیادی علامات کو حروف سے ظاہر کیا جاتا ہے جس پر اس زبان کی پوری عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ یہ حروف زبان کے معیار اور مزاج کا تعین کرتے ہیں۔ بچے کو جب بولنا، پڑھنا یا لکھنا سکھایا جاتا ہے تو اس کی ابتدا انھی حروف سے کی جاتی ہے۔ سب سے پہلے حروف کی آواز و اشکال سے پہچان ہوتی ہے، اس کے بعد ان حروف کی مدد سے الفاظ اور جملوں کی تشکیل کے مراحل سکھائے جاتے ہیں۔

اردو کے حروفِ تہجی: ا آ ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث ج جھ چ چھ ح خ د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن ں نھ و ہ ء ی ے

کل تعداد: (۵۴)

شمسی اور قمری حروف

عربی زبان کے حروفِ تہجی میں ۱۴ ''حروفِ شمسی'' اور ۱۴ ''حروفِ قمری'' ہیں۔ اسما پر (ال) لگانے سے ان کی امتیاز و خصوصیت واضح ہوتی ہے: